سوال

شرعی رجوع

جواب

حاملہ عورت کوطلاق دینا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !سوال ۔ میں نے اپنی بیوی کو حمل کی حالت میں طلاق دی ہے اب لڑکی اپنے ماں باپ کے گھر سے میرے گھر آ چکی ہے کیا میرا اس سے رجوع ہو چکا ہے و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!! (1) حالت حمل میں میاں بیوی کو ناگزیر وجوہ کی بنا پر طلاق دینا چاہے تو طلاق دے سکتا ہے اور اگر اس حالت میں طلاق دے گا تو طلاق واقع ہو جائے گی نسائی اور صحیح مسلم میں ہے : « عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ ، فَذَكَرَ « عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ » ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ، فَقَالَ « لَهُ » : مُرْهُ فَلْيُرَاجِعْهَا ، ثُمَّ لِيُطَلِّقْهَا وَهِيَ طَاهِرٌ أَوْ حَامِلٌ » صحیح نسائی ج 2 ص 716 ''ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی پس یہ بات حضرت عمر نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتائی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عمر کو فرمایا کہ اسے حکم دیں کہ وہ رجوع کرے پھر حالت طہر یا حمل میں طلاق دے'' (2) حالت حمل میں میاں نے بیوی کو کہہ دیا ''میں نے تجھ کو طلاق دی'' تو طلاق ہو جائے گی جیسا کہ نمبر ا میں لکھا جا چکا ہے اس صورت میں چونکہ عدت وضع حمل ہے اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : وَأُولَتُ ل أَح مَالِ أَجَلُهُنَّ أَن يَضَع ن حَم لَهُنَّ --الطلاق 4 ''اور حمل والی عورتوں کی عدت وضع حمل (بچہ جننے) تک ہے'' اس لیے میاں گواہوں کی موجودگی میں وضع حمل سے قبل بیوی کے ساتھ رجوع کر سکتا ہے بشرطیکہ یہ طلاق تیسری نہ ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : وَبُعُولَتُهُنَّ أَحَقُّ بِرَدِّهِنَّ فِي ذَٰلِكَ إِن أَرَادُوٓا إِصلَٰحًا --بقرۃ 228 ''ان کے خاوند اگر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لینے کے زیادہ حقدار ہیں'' اگر عدت ختم ہو جائے وضع حمل ہو جائے تو ان دونوں میاں بیوی کا آپس میں نیا نکاح درست ہے بشرطیکہ دونوں باہم راضی ہوں اور طلاق تیسری نہ ہو اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : وَإِذَا طَلَّق تُمُ لنِّسَآءَ فَبَلَغ نَ أَجَلَهُنَّ فَلَا تَع ضُلُوهُنَّ أَن يَنكِح نَ أَز وَٰجَهُنَّ إِذَا تَرَٰضَو اْ بَين َهُم بِ ل مَع رُوفِ --بقرۃ 232 ''جب تم نے اپنی عورتوں کو طلاق دے دی پھر وہ اپنی عدت پوری کر چکیں تو انہیں اپنے خاوندوں سے نکاح کرنے سے نہ روکو۔ جب وہ آپس میں راضی ہوں ساتھ اچھے طریقے سے'' ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتوی